تصحیح اغلاط

جو حضرات تفہیم القرآن جلد پنجم خرید چکے ہیں وہ براہِ کرم صفحہ ۵۸۴ پر درج کردہ غلطیوں کی اصلاح کرنے کے علاوہ حسبِ ذیل مزید غلطیوں کی اصلاح بھی فرمالیں :

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۸	۲۳	تسبیح کرتے رہے	تسبیح کرتے رہو
۵۰	۱۷	عذراب	عذر آب
۷۸	۶	امّت میں اور علم	امّت میں علم
۱۱۷	۲	صور پھونکا گیا	صور پھونکا گیا ہے
۱۳۷	۱۴	باز نہ آنے کی	باز آنے کی
۱۷۷	۱۹	چند ابتدا ابتدائی	چند ابتدائی
۱۹۴	۳	صَاحِبُکم	صَاحِبُکُمْ
۲۰۱	۲۰	ساتھ حاصر ہوگا	ساتھ حاضر ہوگا
۲۰۱	۲۴	ملالات	ملاقات
۲۷۸	۲۴	الذین اعطوا	الذین اذا اعطوا
۳۱۱	۳	بِسَوْرٍ	بِسُوْرٍ
۳۴۴	۱۶	تحریم کا قال ہوگیا	تحریم کا قائل ہوگیا
۳۶۷	۲۰	فی ما اُوحیت الی	فی ما آوحیت الی
۴۰۱	۲۴	غانیۃ المنتھیٰ	غایۃ المنتھیٰ

(باقی اگلے صفحہ پر)

۴۲۶	۲۴	اللہ تعالیٰ سے	اللہ تعالیٰ نے
۴۳۴	۲۰	جو شخص ہمارے	جو شخص ہمارے
۴۴۱	۴	اس معاملہ صحیح	اس معاملہ میں صحیح
۴۶۱	۱۴	راویات	روایات
۴۸۰	۱۳	و مسلم	وہ مسلم
؍؍	؍؍	خدا ترس	خدا ترسی
۴۸۲	۱۸	الگ زبانوں میں	الگ زمانوں میں
۴۹۶	۲۵	ابن ماجہ، بزاز	ابن ماجہ، بزّار
۵۰۴	۲۳	نے بھی حضور	نے بھی حضور
۵۳۵	۵	یہ شخص	اس شخص نے
۵۳۸	آخری سطر	دوخ	دوزخ
۵۷۶	آخری سطر	(بخاری)، ری	(بخاری)۔ بخاری

(بقیہ مطبوعات) محسوس کی گئی ہے صفحہ ۳۷ پر مصنف کا یہ نظریہ کسی طرح بھی صحیح نہیں اور اگر اسے قبول کر لیا جائے تو شریعت کا پورا ڈھانچہ وقتی تقاضوں کے تابع قرار پاتا ہے۔ قرآن و سنت سے ہمیں جو ہدایات ملی ہیں اُن کی حیثیت وقتی اور ہنگامی نہیں بلکہ دائمی ہے۔ اُن کی روشنی میں نئے نئے مسائل کے بارے میں اجتہاد تو کیا جا سکتا ہے مگر جن معاملات کو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے طے کر دیا ہے یا شریعت کا جو ڈھانچہ انہوں نے انسان کی ہدایات اور رہنمائی کے لیے دیا ہے وہ وقتی تقاضوں کے تحت تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ زیرِ تبصرہ کتاب کا اندازِ بیان بلاشبہ علمی ہے مگر افسوس کہ خشک بھی ہے پھر اس میں فنی مباحث بہت طویل ہو گئے ہیں۔ اس کا دائرۂ افادیت کافی وسیع ہو سکتا ہے اگر نسبتاً آسان زبان میں اس کی تلخیص شائع کر دی جائے۔

بحیثیت مجموعی "ہمارے اقتصادیات" ایک مفید کتاب ہے اور اپنے علمی مواد اور کثرتِ معلومات کے لحاظ سے اردو کے "اقتصادی لٹریچر" میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ طباعت کا معیار اچھا ہے۔ البتہ پروف پڑھنے کا کام اُس احتیاط سے نہیں کیا گیا جس کی کہ اس نوعیت کی علمی کتب تقاضا کرتی ہیں۔